خاکہ تحقیق:

مقالہ ہذا ''اصول سیرت نگاری: اردو ادب کا تحقیقی مطالعہ'' کی تقسیم تین ابواب کے تحت کی گئی ہے اور ان ابواب کو دیگر فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے باب کا نام ''**سیرت نگاری اور اصول سیرت نگاری کا تعارف و جائزہ**'' ہے۔ اس میں چار فصول بیان کی گئی ہیں۔ **فصل اول** ''سیرت کا معنی ومفہوم اور ضرورت و اہمیت'' ہے جس میں سیرت کے معنی مفہوم اور مطالعہ سیرت کی ضرورت و اہمیت کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ **فصل دوم** ''سیرت نگاری کی ضرورت و اہمیت'' ہے جس میں سیرت نگاری کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ **فصل سوم** ''سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء اور تدوین'' ہے جس کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ ''سیرت نگاری کا باقاعدہ آغاز وارتقاء اور تدوین'' جس می عہد نبوی ﷺ کے تحریری سرمایہ کو واضح کیا گیا ہے جبکہ اس فصل کا دوسرا حصہ ''اردو ادب میں سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء اور تدوین'' ہے جس میں اردو ادب میں سیرت نگاری کے آغاز کو بیان کیا گیا ہے۔ **فصل چہارم** ''اصول سیرت نگاری کا معنی ومفہوم اور ضرورت و اہمیت'' ہے جس میں اصول سیرت نگاری کے معنی ومفہوم اور ضرورت و اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم ''اصول سیرت نگاری پر اردو ادب کا تحقیقی مطالعہ'' ہے اس باب کو پانچ فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ **فصل اول** ''اصول سیرت نگاری پر مستقل کتب کا تحقیقی مطالعہ'' ہے اس میں تین کتب ''اصول سیرت نگاری ماخذ ومصادر، علوم السیر ہ اصول و مصطلحات اور علم اصول سیرت'' میں بیان کردہ اصولوں کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ **فصل دوم** ''اصول سیرت نگاری پر غیر مستقل اردو کتب کا تحقیقی مطالعہ'' ہے۔ اس فصل میں ''سیرۃ النبی ﷺ، اصح السیر، الخطبات الاحمدیہ فی العرب والسیر ۃ المحمدیہ، سیرۃ المصطفیٰ ﷺ، پیغمبر انسانیت ﷺ، پیغمبر اعظم و آخر، مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ، اللؤلؤ المکنون سیرت انسائیکلو پیڈیا، حیاتِ رسولِ اُمّی'' میں بیان کردہ اصولوں کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ **فصل سوم** ''اصول سیرت نگاری پر غیر مستقل اردو مترجم کتب کا تحقیقی مطالعہ'' ہے۔ اس فصل میں ''حیات محمد ﷺ **المجتمع المدنی فی عهد النبوية**، **السيره النبويه الصحيهة**، طبقات ابن سعد، **فقه السيرة النبوية**، فقہ السیر ۃ، **الصحيح من سيرة النبی الاعظم** ﷺ اور نبی رحمت'' کے مقدمات میں بیان کردہ سیرت نگاری کے اصولوں کو واضح کیا گیا ہے۔ **فصل چہارم** ''اصول سیرت نگاری پر خطبات کا تحقیقی مطالعہ'' ہے۔ اس فصل میں ''خطبات سیرت (مصادر سیرت کا تجزیاتی مطالعہ)، خطبات سرگودھا اور محاضرات سیرت'' میں بیان کردہ اصولوں کو بیان کیا گیا ہے۔ **فصل پنجم** ''اصول سیرت نگاری پر مقالہ جات کا تحقیقی مطالعہ'' ہے اس فصل میں ''فن سیرت نگاری پر ایک نظر، سیرت نگاری کا منہج، سیرت نگاری کا صحیح منہج، سیرت نگاری کے بعض اہم پہلو، فن سیرت نگاری کا اجمالی جائزہ، فن سیرت مقاصد و آداب، سیرت نگاری کے ماخذ، اصول اور منہج تحقیق، فہم سیرت و سیرت نگاری...... چند فنی و تکنیکی امور'' میں بیان کردہ اصولوں کو واضح کیا گیا ہے۔

باب سوم "اصول سیرت نگاری پر اردو ادب کا تقابلی مطالعہ" ہے۔اس باب کی تقسیم پانچ فصول میں کی گئی ہے۔ **فصل اول** ''مشترک اصول سیرت نگاری'' ہے۔اس فصل میں سیرت نگاروں کے درمیان مشترک اصول سیرت نگاری کو واضح کیا گیا ہے۔ **فصل دوم** ''سیرت نگاری کے اصولوں میں اختلافی پہلو اور اختلاف کے اسباب ومحرکات'' ہے۔اس میں سیرت نگاروں کے اصولوں کے درمیان اختلافی پہلو اور ان کے اسباب و محرکات کو واضح کیا گیا ہے۔ **فصل سوم** ''عصر حاضر میں اصول سیرت نگاری کے اطلاق کی ضرورت واہمیت'' ہے جس میں آج کے دور میں سیرت نگاری کے اصولوں کی ضرورت واہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔ **فصل چہارم**: ''اصول سیرت نگاری پر مستقل اور غیر مستقل کتب کے خصائص'' ہے جس میں تمام مستقل اور غیر مستقل کتب کے خصائص کو مجموعی طور پر بیان کیا گیا ہے۔ **فصل پنجم** ''مجوزہ اصول سیرت نگاری'' جس میں تمام سیرت نگاروں کے بیان کردہ مصنفین کے اصولوں کو واضح کیا گیا ہے۔

سب سے آخر میں مقالہ کا **خلاصہ بحث، سفارشات اور مصادر ومراجع** کو بیان کیا گیا ہے۔